https://www.siasat.com/admissions-open-for-professional-programmes-at-manuu-2173752/

Admissions open for professional programmes at MANUU

Online submission of application form for these entrance based regular programmes are now open till August 9 2021.

By Sakina Fatima| Published: 4th August 2021 7:14 pm IST

Maulana Azad National Urdu University campus in Hyderabad. (Photo: Siasat)

Share

Hyderabad: Maulana Azad National Urdu University (MANUU), now has admissions in various professional courses in Urdu.

This is the only national university that provides higher education in Urdu medium for admissions into professional programmes such as B.Tech, M.Tech, MBA, MCA, BEd, M.Ed., D.El.Ed. and Polytechnic diplomas for the academic year 2021-22.

The online applications are available on university website for all PhD programmes also.

Online submission of application form for these entrance based regular programmes are now open till August 9 2021. The e-prospectus and online application forms are available on website.

University offers B.Tech & M.Tech in Computer Science & Information Technology.

The Polytechnic diploma in Engineering includes Civil; Computer Science ; Electronics & Communication, Information Technology; Mechanical; Electrical & Electronics.

Besides headquarter Hyderabad, B.Ed. programme is available at colleges of Teacher Education of MANUU at Bhopal, Darbhanga, Srinagar, Asansol, Aurangabad, Sambhal, Nuh, Bidar whereas M.Ed. and PhD in Education is being offered only at colleges of teacher education situated at Bhopal (MP), Darbhanga (Bihar) and Hyderabad.

MANUU runs Polytechnic colleges at Darbhanga, Bangalore, Cuttack & Kadapa besides Hyderabad.

Write to Directorate of Admissions at email or visit University website for details.

For admissions in merit based programmes application form can now be submitted online till 30th September, 2021. Visit website for merit based courses details.

https://urduleaks.com/education/manuu-training-programme-for-madrasa-principal-in-bihar-concluded-112957/

تعلیم نوبالغان پروگرام‘ دینی مدارس کے اسلامی مزاج سے ہم

اردو یونیورسٹی کی زیر نگرانی پٹنہ میں حکومت بہار کے تعاون سے پرنسپلس کی تربیت : محترمہ سفینہ نور کی مخاطبت

ایجوکیشن

Last updated **2021 ,5 اگست**

حیدرآباد، 5اگست (پریس نوٹ)بہار کے دینی مدارس میں تعلیم نوبالغان (اے ای پی) کے منفرد پروگرام کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر نگرانی 950 پرنسپلس کا 5 روزہ تربیتی پروگرام آج مظہر الحق آڈیٹوریم ‘ حج بھون‘ پٹنہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ پروگرام میں بہار کے تمام 30 اضلاع سے مدارس کے سربراہوں نے شرکت کی۔محترمہ سفینہ نور‘سکریٹری‘ محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود‘ حکومت بہار نے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقریبا 75 فیصد لڑکیاں مدرسوں میں زیر تعلیم ہیں۔ انہیں اس پروگرام میں خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ محکمہ اقلیتی فلاح اس پروگرام کے لیے پوری طرح سے پُرعزم ہے۔محترمہ نور‘ تربیتی پروگرام میں مسلسل متحرک و فعال طور پر شریک رہیں اور پروگرام کے بہتر نفاذ کے لیے صدر مدرسین کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں۔ محترمہ سفینہ نے مزید کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومتِ بہار کا ایک پسندیدہ پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تاکہ طلباءاور اساتذہ کے اندرعصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جا سکے۔

اقوام متحدہ آبادی فنڈ کے ذریعہ تعلیم نوبالغان پراجیکٹ کا بہار کے منتخب اضلاع میں آغاز کیا گیا تھا۔ بعد میں حکومت بہار کی جانب سے اسے پوری ریاست میں نافذ کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس کا نصاب ترتیب دیا جبکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے اس کے لیے تربیت کا انتظام کیا۔انتظامی امور کی ذمہ داری بہار مدرسہ بورڈ کو دی گئی ہے۔ پروفیسر محمد شاہد، پراجیکٹ ڈائرکٹر، مانو کے بموجب تربیتی پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد زماں خاں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم نو بالغان وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ایک انوکھی پہل ہے ، جس کی مثال ملک کے کسی دوسرے حصے میں نہیں ملتی۔ تعلیم نوبالغان پروگرام کا اہم مقصد مدرسوں اور اسکولوں کے درمیان تعلیمی خلاءکو پُر کرنا ہے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ بہار کے تکنیکی تعاون سے اسے تقریبا2500 امداد یافتہ مدارس میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے نافذ کیا جارہا ہے۔اس پروگرام کے تحت 50 مدرسہ ریسورس سینٹرز پورے بہار میں قائم کیے جارہے ہیں۔ یہ مدارس میں نوعمر طلبہ کو سازگار اور بہتر مواقع فراہم کرنے کی ایک اہم کوشش ہے تاکہ ان کی تخلیقی سوچ ، تنقیدی شعور اور دانشورانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھایا جا سکے۔ پورے پروگرام کو مدارس کے ثقافتی و تہذیبی پس منظر اور اسلامی تناظر کا خیال کرتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں 7000 سے زائد مدرسوں کے اساتذہ کو نئی تدریسی حکمت عملی کی ٹریننگ دی جائے گی جس سے مدرسہ کے طلبہ میں خود اعتمادی ، مسئلے کے حل کی صلاحیت ،تنقیدی سوچ اور بہتر زندگی گزارنے کی فکر و صلاحیت جنم لے گی۔

افتتاحی پروگرام میں حکومت بہار کے ڈیولپمنٹ کمشنر جناب عامر سبحانی نے کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومت بہار کا ایک منفرد پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تاکہ طلباءاور اساتذہ کے اندرعصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جا سکے۔ جناب سبحانی نے یہ بھی کہا کہ ایسے پروگرام کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے شراکت داری بہت ضروری ہے۔ جس کے لیے تمام شراکت داروں کی خدمات قابل تحسین ہے۔

اس پروگرام میں محکمہ اقلیتی بہبود کے ڈائریکٹر جناب فیضی اور مدرسہ بورڈ کے سکریٹری جناب سعید انصاری بھی موجود رہے۔یو این ایف پی اے سے ڈاکٹر ندیم نور نے بتایا کہ مانونے مدرسہ کے طلباءکے ساتھ تعلیم نوبالغان کے نفاذمیں اساتذہ کے سہولت کار کا کردار مسلسل ادا کیا۔

پروجیکٹ ڈائریکٹر پروفیسر محمد شاہد نے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم پر پورا اعتماد ہے اور اب یہ پروگرام صرف اساتذہ کی تربیت تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعہ مدرسوں کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنا یا جاسکے گا۔ اس پروگرام میں ریسورس سنٹر مدرسوں کی ترقی کو ایک مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔

پروفیسر محمدفیض احمد پروجیکٹ کوآرڈینیٹر اور پرنسپل مانو سی ٹی ای دربھنگہ نے بتایا کہ اب تک 1000 مدارس کے اساتذہ کو تربیت دی جا چکی ہے اور آنے والے دنوں میں مزید 1000 کو تربیت دی جائے گی۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے مانو نے اب تک 100 ٹرینرز کا تربیت یافتہ کیڈر تیارکر لیا ہے۔ اس طرح بہار کے تمام اضلاع کے مدارس تعلیمی معیار کو بلند کرنے میں مثالی کردار ادا کریں گے۔

اس پروگرام میں مانو کے فیکلٹی ممبر س اور اسسٹنٹ پروجیکٹ کوارڈنیٹرس ڈاکٹر فخرالدین علی احمد، ڈاکٹر شفاعت احمد ، ڈاکٹر محمد افروز عالم، جناب چاند انصاری، اور سونورجک ، کے علاوہ پروگرام منیجر فرمان خان، ریسرچ فیلو شفیق احمد ، عرفان خان وغیرہ نے انتظامی امور کو بحسن خوبی انجام دیا۔

https://urduduniya.in/maulana-azad-national-urdu-university-2/

اردو یونیورسٹی کی زیر نگرانی,تعلیم نوبالغان پروگرام‘ دینی مدارس کے اسلامی مزاج سے ہم آہنگ

05/08/2021

اردو یونیورسٹی کی زیر نگرانی پٹنہ میں حکومت بہار کے تعاون سے پرنسپلس کی تربیت : محترمہ سفینہ نور کی مخاطبت

حیدرآباد، 5، اگست:(اردودنیا.اِن/ایجنسیاں)بہار کے دینی مدارس میں تعلیم نوبالغان)اے ای پی) کے منفرد پروگرام کے تحت #مولانا آزاد #نیشنل اردو #یونیورسٹی (MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY)کے زیر نگرانی 950 پرنسپلس کا 5 روزہ تربیتی پروگرام آج مظہر الحق آڈیٹوریم ‘ حج بھون‘ پٹنہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ پروگرام میں بہار کے تمام 30 اضلاع سے مدارس کے سربراہوں نے شرکت کی۔محترمہ سفینہ نور‘سکریٹری‘ محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود‘ حکومت بہار نے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقریبا 75 فیصد لڑکیاں مدرسوں میں زیر تعلیم ہیں۔ انہیں اس پروگرام میں خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ محکمہ اقلیتی فلاح اس پروگرام کے لیے پوری طرح سے پُرعزم ہے۔محترمہ نور‘ تربیتی پروگرام میں مسلسل متحرک و فعال طور پر شریک رہیں اور پروگرام کے بہتر نفاذ کے لیے صدر مدرسین کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں۔ #محترمہ سفینہ نے مزید کہا کہ تعلیم نو #بالغان پروگرام حکومتِ بہار کا ایک پسندیدہ پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تاکہ طلباء اور اساتذہ کے اندرعصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جا سکے۔

اقوام متحدہ آبادی فنڈ کے ذریعہ تعلیم نوبالغان پراجیکٹ کا بہار کے منتخب اضلاع میں آغاز کیا گیا تھا۔ بعد میں حکومت بہار کی جانب سے اسے پوری ریاست میں نافذ کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس کا نصاب ترتیب دیا جبکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے اس کے لیے تربیت کا انتظام کیا۔انتظامی امور کی ذمہ داری بہار مدرسہ بورڈ کو دی گئی ہے۔پروفیسر محمد شاہد، پراجیکٹ ڈائرکٹر، مانو کے بموجب تربیتی پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد زماں خاں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم نو بالغان وزیر اعلیٰ #نتیش کمار کی ایک انوکھی پہل ہے ، جس کی مثال ملک کے کسی دوسرے حصے میں نہیں ملتی۔

تعلیم نوبالغان پروگرام کا اہم مقصد مدرسوں اور اسکولوں کے درمیان تعلیمی خلاء کو پُر کرنا ہے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ بہار کے تکنیکی تعاون سے اسے تقریبا2500 امداد یافتہ مدارس میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے نافذ کیا جارہا ہے۔اس پروگرام کے تحت 50 مدرسہ ریسورس سینٹرز پورے بہار میں قائم کیے جارہے ہیں۔ یہ مدارس میں نوعمر طلبہ کو سازگار اور بہتر مواقع فراہم کرنے کی ایک اہم کوشش ہے تاکہ ان کی تخلیقی سوچ ، تنقیدی شعور اور دانشورانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھایا جا سکے۔

پورے پروگرام کو مدارس کے ثقافتی و تہذیبی پس منظر اور اسلامی تناظر کا خیال کرتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں 7000 سے زائد مدرسوں کے اساتذہ کو نئی تدریسی حکمت عملی کی ٹریننگ دی جائے گی جس سے مدرسہ کے طلبہ میں خود اعتمادی ، مسئلے کے حل کی صلاحیت ،تنقیدی سوچ اور بہتر زندگی گزارنے کی فکر و صلاحیت جنم لے گی۔افتتاحی پروگرام میں حکومت بہار کے ڈیولپمنٹ کمشنر جناب عامر سبحانی نے کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومت بہار کا ایک منفرد پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تاکہ طلباء اور اساتذہ کے اندرعصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جا سکے۔

جناب سبحانی نے یہ بھی کہا کہ ایسے پروگرام کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے شراکت داری بہت ضروری ہے۔ جس کے لیے تمام شراکت داروں کی خدمات قابل تحسین ہے۔اس پروگرام میں محکمہ #اقلیتی بہبود کے ڈائریکٹر جناب فیضی اور مدرسہ بورڈ کے سکریٹری جناب سعید انصاری بھی موجود رہے۔یو این ایف پی اے سے ڈاکٹر ندیم نور نے بتایا کہ مانونے مدرسہ کے طلباء کے ساتھ تعلیم نوبالغان کے نفاذمیں اساتذہ کے سہولت کار کا کردار مسلسل ادا کیا۔

پروجیکٹ ڈائریکٹر پروفیسر محمد شاہد نے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم پر پورا اعتماد ہے اور اب یہ پروگرام صرف اساتذہ کی تربیت تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعہ مدرسوں کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنا یا جاسکے گا۔ اس پروگرام میں ریسورس سنٹر مدرسوں کی ترقی کو ایک مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔پروفیسر محمدفیض احمد پروجیکٹ کوآرڈینیٹر اور پرنسپل مانو سی ٹی ای دربھنگہ نے بتایا کہ اب تک 1000 مدارس کے اساتذہ کو تربیت دی جا چکی ہے اور آنے والے دنوں میں مزید 1000 کو تربیت دی جائے گی۔

اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے مانو نے اب تک 100 ٹرینرز کا تربیت یافتہ کیڈر تیارکر لیا ہے۔ اس طرح بہار کے تمام اضلاع کے مدارس تعلیمی معیار کو بلند کرنے میں مثالی کردار ادا کریں گے۔اس پروگرام میں مانو کے فیکلٹی ممبر س اور اسسٹنٹ پروجیکٹ کوارڈنیٹرس ڈاکٹر فخرالدین علی احمد، ڈاکٹر شفاعت احمد ، ڈاکٹر محمد افروز عالم، جناب چاند انصاری، اور سونورجک ، کے علاوہ پروگرام منیجر فرمان خان، ریسرچ فیلو شفیق احمد ، #عرفان خان وغیرہ نے انتظامی امور کو بحسن خوبی انجام دیا۔

RNI No. 2006/21594 सप्ताहिके अ...

हिन्दू मुस्लिम दो भाई

आपकी ...

संस्थापक: ...

गुप्तारघाट

Vol-15 Issue -29 29 July 2021 Thursday Pages: 8

پروفیسر عین الحسن مولانا آزاد یونیورسٹی کے وائس چانسلر بنائے گئے

دہلی:۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں فارسی کے سربراہ پروفیسر عین الحسن کو مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنایا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی وزارت تعلیم کے ڈپارٹمنٹ آف ہائر ایجوکیشن کے ایک آرڈر کے ذریعہ معلوم ہوا کہ مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے لیے جے این یو کے فارسی کے پروفیسر عین الحسن کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جس کے لیے صدر جمہوریہ کی منظوری مل گئی ہے۔

پروفیسر عین الحسن نے جے این یو سے تعلیم حاصل کی اسکے بعد ڈاکٹریٹ کرنے کے بعد وہیں ملازم ہو گئے۔ آج یہ پروفیسر کے عہدے پر فائز ہیں پروفیسر عین الحسن بہترین شاعر بھی ہیں اسکے کلام مجلسوں اور محفلوں میں بڑے شوق سے پڑھے جاتے ہیں آپکا تعلق فیض آباد کے خاندان چشم نازے سے ہے لیکن زیادہ تر وقت بنارس میں گزرا جہاں اسکے والد ڈاکٹر بدر الحسن بنارس ہندو یونیورسٹی میں اردو ڈپارٹمنٹ کے ہیڈ تھے۔

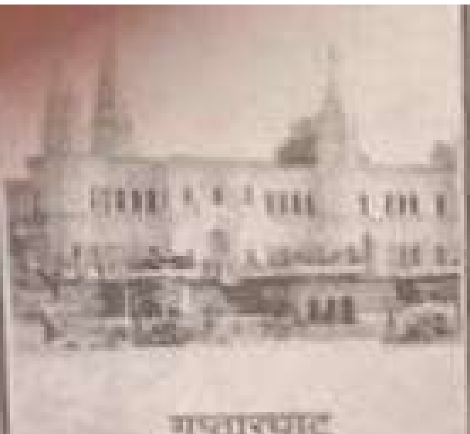
गुप्तारघाट

हिन्दू मुस्लिम दो भाई   उर्दू हिन्दी दो बहने

आपकी ताक़

संस्थापक: लईक़ अख़्तर फ़ैज़ाबादी

वर्ष-15 अंक-29 29 जुलाई 2021 (गुरुवार) पेज : 8 मूल्य 5/- P.O.

प्रोफेसर ऐनुल हसन मौलाना आज़ाद यूनिवर्सिटी के कुलपति बनाये गये

दिल्ली–जवाहरलाल नेहरू यूनिवर्सिटी मे फारसी के हेड प्रोफेसर ऐनुल हसन को मौलाना आजाद यूनिवर्सिटी का कुलपति बनाया गया है। केन्द्र सरकार के शिक्षा मंत्रालय के डिपार्टमेंट आफ हॉयर एजुकेशन के एक आर्डर द्वारा मालूम हुआ कि मौलाना आजाद यूनिवर्सिटी के कुलपति के लिए जे.एन.यू. के फारसी के प्रोफेसर ऐनुलहसन को चुनाव किया गया है जिसके लिए राष्ट्रपति की सहमति मिल गयी है।

प्रोफेसर ऐनुलहसन ने जे.एन.यू. से शिक्षा प्राप्त की उसके बाद पीएचडी करने के बाद वही नौकरी कर ली। आज प्रोफेसर के पद पर हैं। प्रोफेसर ऐनुलहसन बेहतरीन शायर भी हैं उनके कलाम महफिलों और मजलिसों में बहुत शौक से पढ़े जाते हैं। आपका सम्बन्ध फैजाबाद के खानदाने पेशनमाज से है लेकिन अधिकतर समय बनारस में गुजरा जहां उनके पिता डॉ. बदरुल हसन बनारस हिन्दू विश्वविद्यालय के उर्दू डिपार्टमेंट में हेड थे।

कश्मीर क
से

वार्षिकोत्सव दीक्षा
कहना चाहता हूं
देश के अन्य हिस्से
पूरे देश को प्रभावि
उनका कहना था
महत्वपूर्ण धार्मिक
नहीं रहा, यहां क
राष्ट्रपति कोविंद

TAQAT
آپکی طاقت
ہندو مسلم دو بھائی☆اردو ہندی دو بہنیں

منظر نامہ

منظور مہدی
جواہر لعل نہرو یونیورسٹی دہلی

پروفیسر عین الحسن

کے پروفیسر عین الحسن کو مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنائے جانے پر ہر طرف خوشی کا ماحول ہے مبارکباد کا سلسلہ جاری ہے۔ پروفیسر عین الحسن جے این یو میں فارسی کے ہیڈ ہیں۔ مرکزی حکومت کی وزارت تعلیم کے ڈپارٹ منٹ آف ہائر ایجوکیشن کے ایک آرڈر کے ذریعہ معلوم ہوا کہ مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے لیے جے این یو کے فارسی کے پروفیسر عین الحسن کا انتخاب کیا گیا ہے جس کے لیے صدر جمہوریہ کی منظوری مل گئی ہے۔

پروفیسر عین الحسن نے جے این یو سے تعلیم حاصل کی اسکے بعد ڈاکٹریٹ کرنے کے بعد وہیں ملازم ہوگئے۔ آج پروفیسر کے عہدے پر فائز ہیں پروفیسر عین الحسن بہترین شاعر بھی ہیں اسکے کلام مجلسوں اور محفلوں میں بڑے شوق سے پڑھے جاتے ہیں آپکا تعلق فیض آباد کے خاندان وثیقہ نواز سے ہے لیکن زیادہ تر وقت بنارس میں گزرا جہاں اسکے والد ڈاکٹر بدرالحسن بنارس ہندو یونیورسٹی میں اردو ڈپارٹ منٹ کے ہیڈ تھے۔

پروفیسر عین الحسن کو مولانا آزاد اردو یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنایا گیا ہے جیسے ہی یہ خبر فیض آباد پہنچی تو خاندان وثیقہ نواز میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ محلہ امام باڑہ جواہر علی خاں کا ہر فرد خوشی سے جھوم اٹھا سبکی زبان پر یہی تھا کہ پروفیسر عین الحسن نے خاندان کے وقار کو بلند کردیا ہے ہم سب کے لیے یہ فخر کی بات ہے کہ وہ اعلی عہدے پر فائز ہونے جارہے ہیں۔ پروفیسر عین الحسن سے جب فون پر بات کی تو انھوں نے کہا کہ میری کوشش ہوگی کہ اردو کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیا جائے۔ فیض آباد ایودھیا میں اردو کا ایک سنٹر کھولے جانے کی خواہش ہے اس پر میں کام کروں گا۔ فیض آباد اردو کا شہر رہا ہے جہاں نوابوں کے زمانے میں خاص طور پر نواب شجاع الدولہ کے دور حکومت میں اردو سرکاری زبان قرار دی گئی تھی۔ نواب صاحب کی بیگم امت زہرہ عرف بہو بیگم صاحبہ نے اردو کے فروغ کے لیے بڑا کام کیا تھا انھوں نے ایک منشی مقرر کر رکھا تھا جس کا کام تھا کہ اردو کے نئے لفظ رجسٹر میں درج کیے جائیں اور نئے لفظ لانے والے کو ایک اشرفی انعام میں دی جائے۔ پروفیسر عین الحسن کہتے ہیں جس شہر میں اردو کی ایسی خدمت کی گئی ہے وہاں اردو کا ایک بڑا سنٹر ضرور ہونا چاہیے۔

आपकी ताक़त

Aap Ki TAQAT

آپکی طاقت

सम्पादकीय

मन्जर महदी

प्रोफेसर ऐनुल हसन

जवाहरलाल नेहरू यूनिवर्सिटी दिल्ली के प्रोफेसर ऐनुल हसन को मौलाना आजाद यूनिवर्सिटी का कुलपति बनाये जाने पर हर तरफ खुशी का माहोल है, मुबारकबाद का सिलसिला जारी है। प्रोफेसर ऐनुल हसन जेएनयू में फारसी के हेड हैं। केन्द्र सरकार के शिक्षा मंत्रालय के डिपार्टमेंट आफ हॉयर एजूकेशन के एक आर्डर के द्वारा ज्ञात हुआ कि मौलाना आजाद उर्दू यूनिवर्सिटी के कुलपति के लिए जेएनयू के फारसी के प्रोफेसर ऐनुलहसन का चुनाव किया गया है। जिसके लिय राष्ट्रपति की सहमति मिल गयी है।

प्रोफेसर ऐनुल हसन ने जे.एन.यू से शिक्षा ग्रहण की उसके बाद पीएचडी करने के बाद वहीं नौकरी कर ली। आज प्रोफेसर के पद पर है। प्रोफेसर ऐनुल हसन बेहतरीन शायर भी हैं उनके कलाम मजलिसों और महफिलों में बड़े शौक से पढ़े जाते हैं आपका सम्बन्ध फैजाबाद के खानदाने पेशनमाज से है लेकिन अधिकतर समय बनारस में गुजरा जहां उनके पिता डॉ. बदरूलहसन बनारस हिन्दू विश्वविद्यालय में उर्दू विभाग के हेड थे।

प्रोफेसर ऐनुल हसन को मौलाना आजाद यूनिवर्सिटी का कुलपति बनाया गया है जैसे ही वह समाचार फैजाबाद पहुंचा तो खानदान पेशनमाज में खुशी की लहर दौड़ गयी। मोहल्ला इमामबाड़ा जवाहरअली खां का हर व्यक्ति खुशी से झूम उठा सबकी जबान पर यही था कि प्रोफेसर ऐनुल हसन ने खानदान के सम्मान को बढ़ाया है हम सब के लिए यह गर्व की बात है कि वह आला ओहदे पर फायज होने जा रहे हैं। प्रोफेसर से जब फोन पर बात की उन्होंने कहा मेरी कोशिश होगी कि उर्दू को अधिक से अधिक फरोग दिया जाय। फैजाबाद अयोध्या में उर्दू का एक सेन्टर खोले जाने की ख्वाहिश है इस पर मैं काम करूगा। फैजाबाद उर्दू का शहर रहा है जहां नवाबों के जमाने में खासतौर पर नवाबशुजाउद्दौला के शासन काल में उर्दू को सरकारी जबान का दर्जा प्राप्त था। नवाब साहब की बेगम उम्मत जहरा उर्फ बहूबेगम साहिबा ने उर्दू के फरोग के लिए बड़ा काम किया था उन्होंने एक मुंशी नियुक्त कर रखा था जिसका काम था कि उर्दू के नये लफ्ज रजिस्टर में दर्ज किये जायेंगे और नये लफ्ज लाने वाले को एक अशरफी पुरस्कार में दी जाय। प्रोफेसर ऐनुलहसन कहते हैं जिस शहर में उर्दू की ऐसी खिदमत की गयी है वहां उर्दू का एक बड़ा सेन्टर जरूर होना चाहिए।

تعلیم نو بالغان منصوبہ ریاستی حکومت کا انتہائی اہم پروجیکٹ ہے: سفینہ این اے

محکمہ اقلیتی فلاح کی سکریٹری نے مدارس اسلامیہ میں تعلیم نو بالغان کو سماجی تبدیلی کا نقیب قرار دیا، پانچ روزہ اورینٹیشن پروگرام کا اختتام پذیر

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ اقلیتی فلاح کی سکریٹری سفینہ نے کہا کہ تعلیم نو بالغان منصوبہ حکومت بہار کا ایک انتہائی اہم پروجیکٹ ہے جو مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے۔ اس کا اہم مقصد مدرسوں اور اسکولوں کے مابین تعلیمی خلاء کو پر کرنا ہے تاکہ طلبہ و اساتذہ کے اندر بہتر تفہیمی صلاحیت پیدا ہو سکے۔ ایسے پروجیکٹ کی کامیابی کے لئے شراکت داری بہت ہی ضروری ہے۔ محترمہ سفینہ این اے نے جمعرات کو مدارس کے پرنسپلوں کے پانچ روزہ اورینٹیشن پروگرام کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریبا ۷۵ رفیصد لڑکیاں مدرسوں میں زیر تعلیم ہیں۔ واضح رہے کہ مولانا مظہر الحق آڈیٹوریم، حج بھون میں تعلیم نو بالغان کے اس پانچ روزہ پروگرام میں تقریبا ۹۵۰ مدارس کے صدر مدرسین نے شرکت کی۔ یو این ایف پی اے کی جانب سے وہاں موجود ڈاکٹر ندیم نور نے کہا کہ یہ پروگرام پورنیہ اور کٹیہار جیسے اضلاع میں بطور تجربہ شروع کیا گیا جس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اساتذہ کی تربیت کے لئے ماڈل مرتب کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے ان دو اضلاع کے تقریبا ۸۰۰ ر

پٹنہ: محکمہ اقلیتی فلاح کی سکریٹری سفینہ این اے تعلیم نو بالغاں کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتی ہوئیں

اساتذہ کو تربیت دی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی مرحلے کے نتائج سے متاثر ہو کر حکومت نے اس پروگرام کو اب تمام امداد یافتہ مدارس میں چلانے کا فیصلہ کیا جو کہ اپنے آپ میں ایک انوکھی پہل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت مانو کو ذمہ داری دی گئی ہے کہ وہ ریسورس سینٹرز کی ٹیم کو تربیت دے اور ان کے ذریعے ریسورس سنٹرز فعال بنائے رکھے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر پروفیسر محمد شاہد نے کہا کہ اب یہ پروگرام صرف اساتذہ کی تربیت تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس میں کئی اہم عنصر شامل ہو چکے ہیں تاکہ مدرسوں کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ پروفیسر محمد فیض احمد پروجیکٹ کوآرڈینیٹر اور پرنسپل مانو سی ٹی ای دربھنگہ نے بتایا کہ اب تک ایک ہزار مدارس کے اساتذہ کو تربیت دی جا چکی ہے اور ابھی مزید ایک ہزار لوگوں کو تربیت دی جائے گی۔ اس تقریب میں ڈاکٹر فخر الدین علی احمد، ڈاکٹر شفاعت احمد، ڈاکٹر محمد افروز عالم، چاند انصاری، اور سلور جک، پروگرام منیجر فرمان خان، ریسرچ فیلو شفیق احمد، عرفان خان وغیرہ نے بھی شرکت کی۔

راشٹریہ سہارا

6 AUG 2021

تعلیم نوبالغان پروگرام دینی مدارس کے اسلامی مزاج سے ہم آہنگ

اردو یونیورسٹی کی زیرنگرانی پٹنہ میں حکومت بہار کے تعاون سے پرنسپلس کی تربیت۔ سفینہ نور کی مخاطبت

پٹنہ۔ (پریس نوٹ) بہار کے دینی مدارس میں تعلیم نوبالغان (اے ای پی) کے منفرد پروگرام کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیرنگرانی 950 پرنسپلس کا 5 روزہ تربیتی پروگرام آج مظہر الحق آڈیٹوریم' جج بھون' پٹنہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ پروگرام میں بہار کے تمام 30 اضلاع سے مدارس کے سربراہوں نے شرکت کی۔ محترمہ سفینہ نور' سکریٹری' محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود' حکومت بہار نے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 75 فیصد لڑکیاں مدرسوں میں زیرتعلیم ہیں۔ انہیں اس پروگرام میں خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ محکمہ اقلیتی فلاح اس پروگرام کے لیے پوری طرح سے پُرعزم ہے۔ محترمہ نور' تربیتی پروگرام میں مسلسل متحرک وفعال طور پر شریک رہیں اور پروگرام کے بہتر نفاذ کے لیے صدر مدرسین کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں۔ محترمہ سفینہ نے مزید کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومتِ بہار کا ایک پسندیدہ پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تا کہ طلباء اور اساتذہ کے اندر عصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جا سکے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ کے ذریعہ تعلیم نوبالغان پراجیکٹ کا بہار کے منتخب اضلاع میں آغاز کیا گیا تھا۔ بعد میں حکومت بہار کی جانب سے اسے پوری ریاست میں نافذ کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس کا نصاب ترتیب دیا جبکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے اس کے لیے تربیت کا انتظام کیا۔ انتظامی امور کی ذمہ داری بہار مدرسہ بورڈ کو دی گئی ہے۔ پروفیسر محمد شاہد، پراجیکٹ ڈائرکٹر، مانو کے بموجب تربیتی پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں وزیر اقلیتی بہبود محمد زماں خاں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم نوبالغان وزیراعلیٰ نتیش کمار کی ایک انوکھی پہل ہے، جس کی مثال ملک کے کسی دوسرے حصے میں نہیں ملتی۔ تعلیم نوبالغان پروگرام کا اہم مقصد مدرسوں اور اسکولوں کے درمیان تعلیمی خلاء کو پُر کرنا ہے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ بہار کے تکنیکی تعاون سے اسے تقریباً 2500 امدادیافتہ مدارس میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے نافذ کیا جارہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 50 مدرسہ ریسورس سینٹرز پورے بہار میں قائم کیے جارہے ہیں۔ یہ مدارس میں نوعمر طلبہ کو سازگار اور بہتر مواقع فراہم کرنے کی ایک اہم کوشش ہے تا کہ ان کی تخلیقی سوچ، تنقیدی شعور اور دانشورانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھایا جاسکے۔ پورے پروگرام کو مدارس کے ثقافتی وتہذیبی پس منظر اور اسلامی تناظر کا خیال کرتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں 7000 سے زائد مدرسوں کے اساتذہ کو نئی تدریسی حکمت عملی کی ٹریننگ دی جائے گی جس سے مدرسہ کے طلبہ میں خوداعتمادی، مسئلے کے حل کی صلاحیت، تنقیدی سوچ اور بہتر زندگی گزارنے کی فکر وصلاحیت جنم لے گی۔ افتتاحی پروگرام میں حکومت بہار کے ڈیولپمنٹ کمشنر جناب عامر سبحانی نے کہا کہ تعلیم نوبالغان پروگرام حکومت بہار کا ایک منفرد پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تا کہ طلباء اور اساتذہ کے اندر عصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جا سکے۔ جناب سبحانی نے یہ بھی کہا کہ ایسے پروگرام کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے شراکت داری بہت ضروری ہے۔ جس کے لیے تمام شراکت داروں کی خدمات قابل تحسین ہے۔ اس پروگرام میں محکمہ اقلیتی بہبود کے ڈائریکٹر فیضی اور مدرسہ بورڈ کے سکریٹری سعید انصاری بھی موجود رہے۔ یو این ایف پی اے سے ڈاکٹر ندیم نور نے بتایا کہ مانو نے مدرسہ کے طلباء کے ساتھ تعلیم نوبالغان کے نفاذ میں اساتذہ کے سہولت کار کا کردار مسلسل ادا کیا۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر پروفیسر محمد شاہد نے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم پر پورا اعتماد ہے اور اب یہ پروگرام صرف اساتذہ کی تربیت تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعہ مدرسوں کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

THE HINDU

MANUU pedagogy lessons for Bihar madrasa heads

Principals of 950 madrasas get training

SPECIAL CORRESPONDENT
HYDERABAD

Principals of madrasas of Bihar were trained in new pedagogy to improve creative thinking, critical approach and trigger intellectual abilities of students enrolled there at a five-day training programme organised by the Maulana Azad National Urdu University (MANUU).

Principals from 950 madrasas from 30 districts of Bihar attended the week-long training. Secretary of the Minority Welfare Department Safina Noor, while addressing the valedictory on Thursday, said that about 75% girls were enrolled in madrasas and they should be given special attention.

Project director from MANUU Prof. Mohd Shahid said that the quality of education in 2,500 madrasas was being strengthened through 50 madrasa resource centres.

Over 7,000 madrasa teachers will be trained in new pedagogy where focus would be on triggering intellectual abilities of students while taking care of the cultural background and Islamic context.

Earlier, Minority Welfare Minister of Bihar Mohammad Zama Khan, in his inaugural address, stated that Adolescence Education Programme in madrasas of Bihar is a unique initiative for inclusive development, not exemplified in any other part of the country.

CS Scanned with CamScanner

رہنمائے دکن

6 AUG 2021

تعلیم نو بالغان پروگرام' دینی مدارس کے اسلامی مزاج سے ہم آہنگ

اردو یونیورسٹی کی زیر نگرانی پٹنہ میں حکومت بہار کے تعاون سے پرنسپلس کی تربیت: محترمہ سفینہ نور کی مخاطبت

حیدرآباد۔ 5/اگست (پریس نوٹ) بہار کے دینی مدارس میں تعلیم نو بالغان (اے ای پی) کے منفرد پروگرام کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر نگرانی 950 پرنسپلس کا 5 روزہ تربیتی پروگرام آج مظہر الحق آڈیٹوریم' حج بھون' پٹنہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ پروگرام میں بہار کے تمام 30 اضلاع سے مدارس کے سربراہوں نے شرکت کی۔ محترمہ سفینہ نور' سکریٹری' محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود' حکومت بہار نے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 75 فیصد لڑکیاں مدرسوں میں زیر تعلیم ہیں۔ انہیں اس پروگرام میں خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ محکمہ اقلیتی فلاح اس پروگرام کے لیے پوری طرح سے پُرعزم ہے۔ محترمہ نور' تربیتی پروگرام میں مسلسل متحرک و فعال طور پر شریک رہیں اور پروگرام کے بہتر نفاذ کے لیے صدر مدرسین کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں۔ محترمہ سفینہ نے مزید کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومتِ بہار کا ایک پسندیدہ پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تا کہ طلباء اور اساتذہ کے اندر عصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جاسکے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ کے ذریعہ تعلیم نو بالغان پراجیکٹ کا بہار کے منتخب اضلاع میں آغاز کیا گیا تھا۔ بعد میں حکومت بہار کی جانب سے اسے پوری ریاست میں نافذ کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس کا نصاب ترتیب دیا جبکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے اس کے لیے تربیت کا انتظام کیا۔ انتظامی امور کی ذمہ داری بہار مدرسہ بورڈ کو دی گئی ہے۔ پروفیسر محمد شاہد، پراجیکٹ ڈائرکٹر، مانو کے بموجب تربیتی پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد زماں خاں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم نو بالغان وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ایک انوکھی پہل ہے، جس کی مثال ملک کے کسی دوسرے حصے میں نہیں ملتی۔ تعلیم نو بالغان پروگرام کا اہم مقصد مدرسوں اور اسکولوں کے درمیان تعلیمی خلاء کو پُر کرنا ہے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ بہار کے تکنیکی تعاون سے اسے تقریباً 2500 امداد یافتہ مدارس میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے نافذ کیا جارہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 50 مدرسہ ریسورس سینٹرز پورے بہار میں قائم کیے جارہے ہیں۔ یہ مدارس میں نوعمر طلبہ کو سازگار اور بہتر مواقع فراہم کرنے کی ایک اہم کوشش ہے تا کہ ان کی تخلیقی سوچ، تنقیدی شعور اور دانشورانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھایا جاسکے۔ پورے پروگرام کو مدارس کے ثقافتی و تہذیبی پس منظر اور اسلامی تناظر کا خیال کرتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں 7000 سے زائد مدرسوں کے اساتذہ کو نئی تدریسی حکمت عملی کی ٹریننگ دی جائے گی جس سے مدرسہ کے طلبہ میں خود اعتمادی، مسئلے کے حل کی صلاحیت، تنقیدی سوچ اور بہتر زندگی گزارنے کی فکر و صلاحیت جنم لے گی۔ افتتاحی پروگرام میں حکومت بہار کے ڈیولپمنٹ کمشنر جناب عامر سبحانی نے کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومت بہار کا ایک منفرد پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تا کہ طلباء اور اساتذہ کے اندر عصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جاسکے۔ جناب سبحانی نے یہ بھی کہا کہ ایسے پروگرام کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے شراکت داری بہت ضروری ہے۔ جس کے لیے تمام شراکت داروں کی خدمات قابل تحسین ہے۔ اس پروگرام میں محکمہ اقلیتی بہبود کے ڈائریکٹر جناب فیضی اور مدرسہ بورڈ کے سکریٹری جناب سعید انصاری بھی موجود رہے۔ یو این ایف پی اے سے ڈاکٹر ندیم نور نے بتایا کہ مانو نے مدرسہ کے طلباء کے ساتھ تعلیم نو بالغان کے نفاذ میں اساتذہ کے سہولت کار کا کردار مسلسل ادا کیا۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر پروفیسر محمد شاہد نے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم پر پورا اعتماد ہے اور اب یہ پروگرام صرف اساتذہ کی تربیت تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعہ مدرسوں کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ اس پروگرام میں ریسورس سنٹر مدرسوں کی ترقی کو ایک مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔ پروفیسر محمد فیض احمد پروجیکٹ کوآرڈینیٹر اور پرنسپل مانو سی ٹی ای دربھنگہ نے بتایا کہ اب تک 1000 مدارس کے اساتذہ کو تربیت دی جاچکی ہے اور آنے والے دنوں میں مزید 1000 کو تربیت دی جائے گی۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے مانو نے اب تک 100 ٹرینرز کا تربیت یافتہ کیڈر تیار کرلیا ہے۔ اس طرح بہار کے تمام اضلاع کے مدارس تعلیمی معیار کو بلند کرنے میں مثالی کردار ادا کریں گے۔ اس پروگرام میں مانو کے فیکلٹی ممبرس اور اسسٹنٹ پروجیکٹ کوارڈینیٹرس ڈاکٹر فخرالدین علی احمد، ڈاکٹر شفاعت احمد، ڈاکٹر محمد افروز عالم، جناب چاند انصاری، اور سونو رجک، کے علاوہ پروگرام منیجر فرمان خان، ریسرچ فیلو شفیق احمد، عرفان خان وغیرہ نے انتظامی امور کو بحسن خوبی انجام دیا۔

RD

منصف

اساتذہ کی تربیت دینی مدارس کے اسلامی مزاج سے ہم آہنگ

مانو کے 5 روزہ پرنسپلس کے تربیتی پروگرام کا اختتام' ماہرین کا خطاب

حیدرآباد۔ 5/اگست (پریس نوٹ) بہار کے دینی مدارس میں تعلیم نو بالغان (اے ای پی) کے منفرد پروگرام کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر نگرانی 950 پرنسپلس کا 5 روزہ تربیتی پروگرام آج مظہر الحق آڈیٹوریم' حج بھون' پٹنہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ پروگرام میں بہار کے تمام 30 اضلاع سے مدارس کے سربراہوں نے شرکت کی۔ سفینہ نور' سکریٹری' محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود' حکومت بہار نے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 75 فیصد لڑکیاں مدرسوں میں زیر تعلیم ہیں۔ انہیں اس پروگرام میں خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ محکمہ اقلیتی فلاح اس پروگرام کے لئے پوری طرح سے پُرعزم ہے۔ نور' تربیتی پروگرام میں مسلسل متحرک و فعال طور پر شریک رہیں اور پروگرام کے بہتر نفاذ کے لئے صدر مدرسین کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں۔ سفینہ نے مزید کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومتِ بہار کا ایک پسندیدہ پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تا کہ طلباء اور اساتذہ کے اندر عصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جاسکے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ کے ذریعہ تعلیم نو بالغان پراجیکٹ کا بہار کے منتخب اضلاع میں آغاز کیا گیا تھا۔ بعد میں حکومت بہار کی جانب سے اسے پوری ریاست میں نافذ کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس کا نصاب ترتیب دیا جبکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے اس کے لئے تربیت کا انتظام کیا۔ انتظامی امور کی ذمہ داری بہار مدرسہ بورڈ کو دی گئی ہے۔ پروفیسر محمد شاہد، پراجیکٹ ڈائرکٹر، مانو کے بموجب تربیتی پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں وزیر اقلیتی بہبود محمد زماں خاں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم نو بالغان وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ایک انوکھی پہل ہے، جس کی مثال ملک کے کسی دوسرے حصے میں نہیں ملتی۔

۱۸

Friday, 06 Aug 2021

مقامی اور اضلاع کی خبریں

آداب تلنگانہ

جمعہ ۔06 / اگست 2021ء

تعلیم نو بالغان پروگرام‘ دینی مدارس کے اسلامی مزاج سے ہم آہنگ

اردو یونیورسٹی کی زیرنگرانی پٹنہ میں حکومت بہار کے تعاون سے پرنسپلس کی تربیت: محترمہ سفینہ نور کی مخاطبت

حیدرآباد، 5 / اگست (پریس نوٹ) بہار کے دینی مدارس میں تعلیم نو بالغان (اے ای پی) کے منفرد پروگرام کے تحت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیرنگرانی 950 پرنسپلس کا 5 روزہ تربیتی پروگرام آج مظہرالحق آڈیٹوریم‘ حج بھون‘ پٹنہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔ پروگرام میں بہار کے تمام 30 اضلاع سے مدارس کے سربراہوں نے شرکت کی۔ محترمہ سفینہ نور‘ سکریٹری‘ محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود‘ حکومت بہار نے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً 75 فیصد لڑکیاں مدرسوں میں زیر تعلیم ہیں۔ انہیں اس پروگرام میں خصوصی توجہ دی جانی چاہیے۔ محکمہ اقلیتی فلاح اس پروگرام کے لیے پوری طرح سے پُرعزم ہے۔ محترمہ نور‘ تربیتی پروگرام میں مسلسل متحرک و فعال طور پر شریک رہیں اور پروگرام کے بہتر نفاذ کے لیے صدر مدرسین کی حوصلہ افزائی کرتی رہیں۔ محترمہ سفینہ نے مزید کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومتِ بہار کا ایک پسندیدہ پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تاکہ طلباء اور اساتذہ کے اندر عصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جا سکے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ کے ذریعہ تعلیم نو بالغان پراجیکٹ کا بہار کے منتخب اضلاع میں آغاز کیا گیا تھا۔ بعد میں حکومت بہار کی جانب سے اسے پوری ریاست میں نافذ کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس کا نصاب ترتیب دیا جبکہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے اس کے لیے تربیت کا انتظام کیا۔ انتظامی امور کی ذمہ داری بہار مدرسہ بورڈ کو دی گئی ہے۔ پروفیسر محمد شاہد، پراجیکٹ ڈائرکٹر، مانو کے بموجب تربیتی پروگرام کے افتتاحی اجلاس میں وزیر اقلیتی بہبود جناب محمد زماں خاں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم نو بالغان وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ایک انوکھی پہل ہے، جس کی مثال ملک کے کسی دوسرے حصے میں نہیں ملتی۔ تعلیم نو بالغان پروگرام کا اہم مقصد مدرسوں اور اسکولوں کے درمیان تعلیمی خلاء کو پُر کرنا ہے۔ اقوام متحدہ آبادی فنڈ بہار کے تکنیکی تعاون سے اسے تقریباً 2500 امداد یافتہ مدارس میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے نافذ کیا جارہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت 50 مدرسہ ریسورس سنٹرس پورے بہار میں قائم کیے جارہے ہیں۔ یہ مدارس میں نوعمر طلبہ کو سازگار اور بہتر مواقع فراہم کرنے کی ایک اہم کوشش ہے تاکہ ان کی تخلیقی سوچ، تنقیدی شعور اور دانشورانہ صلاحیتوں کو پروان چڑھایا جا سکے۔ پورے پروگرام کو مدارس کے ثقافتی و تہذیبی پس منظر اور اسلامی تناظر کا خیال کرتے ہوئے مرتب کیا گیا ہے۔ جس میں 7000 سے زائد مدرسوں کے اساتذہ کو نئی تدریسی حکمت عملی کی ٹریننگ دی جائے گی جس سے مدرسہ کے طلبہ میں خود اعتمادی، مسئلے کے حل کی صلاحیت، تنقیدی سوچ اور بہتر زندگی گزارنے کی فکر و صلاحیت جنم لے گی۔ افتتاحی پروگرام میں حکومت بہار کے ڈیولپمنٹ کمشنر جناب عامر سبحانی نے کہا کہ تعلیم نو بالغان پروگرام حکومت بہار کا ایک منفرد پروگرام ہے جو کہ مدارس کی اسلامی فطرت کے مطابق ہے تاکہ طلباء اور اساتذہ کے اندر عصر حاضر کی بہتر تفہیم پیدا کی جا سکے۔ جناب سبحانی نے یہ بھی کہا کہ ایسے پروگرام کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے شراکت داری بہت ضروری ہے۔ جس کے لیے تمام شراکت داروں کی خدمات قابل تحسین ہے۔ اس پروگرام میں محکمہ اقلیتی بہبود کے ڈائرکٹر جناب فیضی اور مدرسہ بورڈ کے سکریٹری جناب سعید انصاری بھی موجود رہے۔ یو این ایف پی اے سے ڈاکٹر ندیم نور نے بتایا کہ مانو نے مدرسہ کے طلباء کے ساتھ تعلیم نو بالغان کے نفاذ میں اساتذہ کے سہولت کار کا کردار مسلسل ادا کیا۔ پروجیکٹ ڈائرکٹر پروفیسر محمد شاہد نے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم پر پورا اعتماد ہے اور اب یہ پروگرام صرف اساتذہ کی تربیت تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ اس کے ذریعہ مدرسوں کی ہمہ گیر ترقی کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ اس پروگرام میں ریسورس سنٹر مدرسوں کی ترقی کو ایک مرکزی حیثیت دی گئی ہے۔ پروفیسر محمد فیض احمد پروجیکٹ کوآرڈینیٹر اور پرنسپل مانو سی ٹی ای دربھنگہ نے بتایا کہ اب تک 1000 مدارس کے اساتذہ کو تربیت دی جاچکی ہے اور آنے والے دنوں میں مزید 1000 کو تربیت دی جائے گی۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے مانو نے اب تک 100 ٹرینرز کا تربیت یافتہ کیڈر تیار کرلیا ہے۔ اس طرح بہار کے تمام اضلاع کے مدارس تعلیمی معیار کو بلند کرنے میں مثالی کردار ادا کریں گے۔ اس پروگرام میں مانو کے فیکلٹی ممبرس اور اسسٹنٹ پروجیکٹ کوارڈینیٹرس ڈاکٹر فخرالدین علی احمد، ڈاکٹر شفاعت احمد، ڈاکٹر محمد افروز عالم، جناب چاند انصاری اور سونو رجک کے علاوہ پروگرام منیجر فرمان خان، ریسرچ فیلو شفیق احمد، عرفان خان وغیرہ نے انتظامی امور کو بحسن خوبی انجام دیا۔

Standard Post Mumbai.

MANUU helps Bihar Madrasas to transform

(Standard Post, Bureau)

Patna, Aug 5 : Government of Bihar has taken up a unique project of Adolescence Education Program (AEP) to bridge the gap between Madrasa and Schools. Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is supporting this effort by providing critical training to the Madarsa Resource Centres.

As part of the initiative MANUU organized 5 day training program from August 1 to 5 for Madrasa principals from 30 districts of Bihar in Patna. Around 950 Madrasa Principals attended the training which concluded today.

Mrs. Safina Noor, Secretary, Minority Welfare Department while addressing the valedictory today morning said that about 75 percent girls are enrolled in Madrasas and they should be given special attention in this program. She motivated the Madrasa Principals for the efficient conduct of the program.

According to Prof Mohd Shahid, Project Director from MANUU, the quality of education in 2500 Madrasas is being strengthened through 50 Madrasa Resource Centers. Over 7000 Madrasa teachers will be trained in the new pedagogy. It is an attempt to provide conducive environment and opportunities to adolescents' boys and girls in Madrasas so that their creative thinking, critical approach and intellectual abilities can be triggered. The cultural background & Islamic context of the Madrasas are carefully taken care of.

Earlier, Mr Mohammad Zama Khan, Minority Welfare Minister, Bihar Government in his address during the inaugural stated that AEP in Madrasas of Bihar is a unique initiative and ambitious project of Chief Minister Nitish Kumar for inclusive development, which is not exemplified in any other part of the country. Mr Amir Subhani, Development Commissioner, Bihar Government said that the AEP program provides students and teachers with a better understanding of contemporary and future situations. Mr. Faizi, Director, Minority Welfare Department and Mr. Saeed Ansari, Secretary of Madrasa Board were also present.

Prof. Mohd Faiz Ahmad, Project Coordinator, MANUU and Dr Nadeem Noor, UNFPA also spoke. Faculty members and Assistant Project Coordinators Dr Shafayat Ahmad, Dr Fakhruddin Ali Ahmad , Dr Mohd Afroz Alam, Chand Ansari, Sonu Rajak and the facilitators actively coordinated the program.